اسرائیلی عدالت نے بنیاد پرست یہودیوں کو حاصل فوج میں بھرتی سے استثنیٰ ختم کردیا

تل ابیب (یو این آئی)

اسرائیلی سپریم کورٹ نے بنیاد پرست یہودیوں کو فوج میں لازمی بھرتی سے حاصل استثنیٰ ختم کرنے کا حکم جاری کردیا۔ اس سے قبل اسرائیل میں مذہبی خدمات انجام دینے والے اور مذہبی تعلیم حاصل کرنے والے بنیاد پرست (الٹرا آرتھوڈوکس) یہودی نوجوانوں کو اسرائیل کے قیام سے ہی فوج میں لازمی بھرتی ہونے کے عمل سے استثنیٰ حاصل تھا۔ اسرائیلی سپریم کورٹ نے حکومت کو حکم دیا کہ ایسے تمام مذہبی اسکولوں کی فنڈنگ روکی جائے جن میں پڑھنے والے نوجوان فوج میں شمولیت سے انکار کریں۔ اسرائیل میں نوجوانوں کے لیے فوج میں خدمات انجام دینا لازمی ہے۔

دنیا یوں ہی خاموش رہی تو غزہ میں صومالیہ جیسا قحط آسکتا ہے

نیویارک (ایجنسیاں)

اقوام متحدہ کی ایجنسی یورو میڈ ہیومن رائٹس مانیٹر کے مطابق، اسرائیلی افواج غزہ کی پٹی میں اقوام متحدہ کے زیر انتظام پناہ گاہوں کو بار بار بمباری اور آگ لگا کر بے گھر فلسطینیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے فوڈ ایجنسی کے چیف اکنامسٹ کا کہنا ہے کہ غزہ میں صورتحال سنگین ہے جہاں تقریباً تمام 2.3 ملین فلسطینیوں کو شدید بھوک کا سامنا ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کے عارف حسین نے 2011 میں صومالیہ کے قحط کی مثال دیتے ہوئے دنیا سے غزہ میں اقدامات کرنے کی اپیل کی۔ واضح رہے کہ صومالیہ کے 2011 کے قحط میں تقریباً ڈھائی لاکھ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ عارف حسین کا کہنا ہے کہ صومالیہ میں ڈھائی لاکھ میں سے نصف بلا کسی قحط کا اعلان ہونے سے پہلے ہی ہو گئی تھیں۔ انہوں نے منگل کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ قحط سے بچنے کے لیے خوراک کے ترسیل کی بڑے پیمانے پر ضرورت ہے۔ فلسطینیوں کے لیے صاف پانی، صفائی، صحت کی دیکھ بھال اور ادویات کی مستقل بنیاد پر ضرورت ہے۔ عارف حسین عالمی قحط کے وارننگ نیٹ ورک کی نئی رپورٹ پر تبصرہ کر رہے تھے جس میں کہا گیا ہے کہ جب تک اسرائیل اور حماس کے بیچ جنگ جاری رہے گی اور انسانی ہمدردی کی رسائی پر پابندی برقرار رہے گی تب تک پوری غزہ کی پٹی کو بڑے پیمانے پر قحط کے مستقل خطرے کا سامنا ہے۔ حالانکہ انٹیگریٹڈ فوڈ سیکیورٹی فیز کلاسفیکیشن کا کہنا ہے کہ موجودہ دستیاب شواہد اس بات کی نشاندہی نہیں کرتے کہ غزہ میں قحط شروع ہو گیا ہے، لیکن غزہ کی تقریباً 96 فیصد آبادی کو خوراک کی شدید عدم تحفظ کا سامنا ہے اور تقریباً 495,000 فلسطینیوں کو متبرک تباہ کن غذائی قلت کا سامنا ہوگا۔ حسین نے کہا کہ شمالی غزہ میں قحط کا خطرہ ٹل گیا ہے کیونکہ وہاں امداد کو کسی طرح پہنچایا گیا لیکن اب جنوب میں تشویش پائی جاتی ہے جہاں اسرائیلی فوجی کارروائیاں ہو رہی ہیں اور مصر سے مرکزی رفح کراسنگ بند ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اقوام متحدہ اور امدادی تنظیموں کو ان جگہوں تک رسائی حاصل ہے جہاں اس کی ضرورت ہے، تو ہم اس صورتحال کو بہتر بنا سکتے ہیں، لیکن اگر ہمارے پاس رسائی نہیں ہے، تو یہ ممکن نہیں ہے۔

حزب اللہ کی اشتعال انگیزی لبنان کو کھلی جنگ کی طرف گھسیٹ رہی ہے: امریکی وزیر دفاع

دبئی (ایجنسیاں)

لبنان اور اسرائیل کی سرحد پر حزب اللہ اور اسرائیلی افواج کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کے لیے امریکی کوششوں کے باوجود جنگ کے پھیلنے کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اسی اثنا میں امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے خبردار کیا کہ لبنانی حزب اللہ کے "اشتعال انگیزی اسرائیل اور لبنان کو کھلی جنگ میں گھسیٹنے کا باعث بن رہی ہے۔ منگل کی شام اپنے اسرائیلی ہم منصب یوآو گیلنٹ کے ساتھ پیشانی گان میں ملاقات میں انہوں نے کہا کہ "اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان ایک نئی جنگ آسانی سے ایک علاقائی جنگ میں بدل سکتی ہے جس کے مشرق وسطیٰ کے لیے سنگین نتائج برآمد ہوں گے"۔ انہوں نے کہا کہ "اس طرح کی جنگ لبنان کے لیے تباہ کن ہوگی اور بے گناہ شہری اور لبنانی شہریوں کے لیے تباہی کا باعث بنے گی۔ آسٹن نے مزید کہا کہ "مزید کشیدگی کو روکنے کے لیے سفارت کاری بہترین طریقہ ہے۔ اس لیے ہم فوری طور پر ایک ایسے سفارتی معاہدے تک پہنچنے کے لیے کوشاں ہیں جو اسرائیلی کی شمالی سرحد پر مستقل طور پر امن بحال کرے اور اسرائیل۔ لبنان سرحد کے دونوں جانب شہریوں کو محفوظ طریقے سے اپنے گھروں کو لوٹنے کے قابل بنائے"۔ غزہ کی پٹی کو ڈھالے سے امریکی وزیر دفاع نے کہا کہ "ہم غزہ میں شہریوں کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے فوجی کارروائیوں میں اسرائیل کی حمایت کرتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ مغربی کنارے میں شدت پسندوں کے حملے ناقابل قبول ہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ "ہم ایرانی پراکسیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے واشنگٹن کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں"۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسرائیل شمالی محاذ پر موجود ڈاسٹیبلس کو دبانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ "ہم حزب اللہ کے حوالے سے کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں"۔ گیلنٹ نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ "حزب اللہ سے نمٹنے کے لیے سفارتی آپشن کا وقت ختم ہو رہا ہے"۔ گیلنٹ نے امریکی وزیر دفاع کو بتایا کہ "ہم کسی بھی اختیاری معاملے پر بات کرنے کے لیے تیار ہیں"۔ قبل ازیں اسرائیلی جنگی کونسل کے سابق وزیر بینی گینٹز نے کہا کہ اسرائیل حزب اللہ کی صلاحیتوں کو تباہ کرنے اور لبنان کو اندھیرے میں ڈبونے کی کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم شمالی محاذ پر حزب اللہ کے باقی رہنے والے خطرے کو قبول نہیں کرتے۔ شمالی اسرائیل کے رہائشی اگلے ستمبر سے اپنے گھروں کو واپس جا نہیں جائیں گے"، گینٹز نے مزید کہا کہ حزب اللہ پر دباؤ ڈالا جانا چاہیے کہ وہ کشیدگی کو روکے یا کھلی جنگ کا سامنا کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ شمالی محاذ پر صورت حال جس کی توں جاری نہیں رہ سکتی۔

غزہ کی پٹی کے شمال میں لوٹ آؤ، اسرائیل کی جانب سے مشکوک دعوت

دبئی (ایجنسیاں)

تباہ حال غزہ کی پٹی میں جاری جنگ کو مسلسل نو ماہ ہو چکے ہیں۔ ایسے میں شمالی علاقوں میں بے گھر افراد کو واپسی کی اجازت کے حوالے سے افواہیں پھیلنا شروع ہو گئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر سرگرم بعض ذرائع متعدد بے گھر فلسطینی خاندانوں کے ساتھ اسرائیلی رابطوں کا انکشاف کیا ہے۔ ساتھ ہی دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے شام کے اوقات میں شارع الرشید کے راستے پر قائم کی جانے والی عسکری چیک پوسٹ کے ذریعے غزہ اور شمالی علاقوں میں واپسی کی اجازت دے دی ہے۔ دوسری جانب غزہ میں فلسطینی حکام نے اس نوعیت کی دعوت سے خبردار کرتے ہوئے اسے مشکوک قرار دیا ہے۔ حکام نے بے گھر فلسطینیوں پر زور دیا ہے کہ وہ ان غیر مصدقہ رابطوں سے انتہائی ہوشیار رہیں۔ اس حوالے سے حکام نے ان سابقہ جرائم اور خلاف ورزیوں کی یاد دہانی کرائی جب اسرائیلی فوج نے غزہ پٹی کے شمال میں واپس لوٹنے والوں پر براہ راست فائرنگ کر دی تھی۔ غزہ پٹی میں بالخصوص وسطی اور جنوبی علاقوں میں اسرائیل بم باری کا سلسلہ جاری ہے۔ گذشتہ برس سات اکتوبر کو شروع ہونے والی جنگ میں اب تک موت کا شکار ہونے والے فلسطینی شہریوں کی مجموعی تعداد 37600 سے زیادہ ہو چکی ہے۔ غزہ کی پٹی میں 20 فی صد سے زیادہ آبادی یعنی 4 لاکھ 95 ہزار سے زیادہ افراد غذائی امن کے سنگین ترین بحران سے دوچار ہیں۔ جنگ کے نتیجے میں اب تک غزہ کی پٹی میں 15 لاکھ سے زیادہ فلسطینی بے گھر ہو کر شمالی علاقوں سے جنوب کی جانب بالخصوص رفح شہر ہجرت کر چکے ہیں۔

وڈیو: سابق امریکی صدر باراک اوباما کی ہمشیرہ آنسو گیس کی لپیٹ میں

لندن (ایجنسیاں) کینیا میں پولیس کی جانب سے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کا استعمال کیا گیا۔ اس دوران میں سابق امریکی صدر باراک اوباما کی سوتیلی بہن اوما اوباما بھی اس کی لپیٹ میں آ گئیں۔ یہ واقعہ ٹیکس سے متعلق متنازع قانونی بل کے خلاف مظاہرے کے دوران اس وقت پیش آیا جب اوما امریکی نیوز چینل CNN کو انٹرویو دے رہی تھیں۔ چینل کی براہ راست نشریات میں ریکارڈ ہونے والی وڈیو میں اوما نے کہا کہ میں اب دیکھنے کے قابل نہیں رہی۔

نیتن یاہو کی بیگم بھی بیٹے کے نقش قدم پر، اسرائیلی فوج پر 'انقلاب' کی کوشش کا الزام

دبئی (ایجنسیاں)

اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو کی اہلیہ سارہ نیتن یاہو نے دھماکا خیز انکشاف کرتے ہوئے اسرائیلی فوج پر عسکری انقلاب کی کوشش کا الزام عائد کیا ہے۔ واضح رہے کہ چند روز قبل نیتن یاہو کے بیٹے یائر نے بھی اس سے ملتا جلتا بیان دیا تھا۔ اسرائیلی اخبار ہارٹز کے مطابق سارہ نے سات اکتوبر سے غزہ کی پٹی میں یرغمال اسرائیلی قیدیوں کے اہل خانہ کے نمائندگان کے ساتھ ایک سابقہ ملاقات میں کہا کہ وہ فوجی قیادت پر بھروسا نہیں کرتی ہیں کیوں کہ فوج کے سینئر جنرل ان کے شوہر کے خلاف بے حد جھوٹی خبریں سحافتی اداروں کو دیتے ہیں۔ اس پر جب حاضرین میں سے کسی نے سارہ کی بات پر احتجاج کیا تو وزیر اعظم کی اہلیہ نے جواب میں کہا کہ اس بات کو نہیں سمجھا جا رہا کہ فوجی انقلاب کے واسطے ایک مجید و کوشش ہو رہی ہے۔ سارہ نے اپنی گفتگو میں بار بار اس الزام کو دہرایا۔ اسرائیلی ریزرو فوج کی ایک خاتون کرنل نے واضح کیا ہے کہ وہ نیتن یاہو کی اہلیہ کے بیان کی گواہ ہیں۔ مذکورہ خاتون کرنل کا اپنا بھی حالیہ جنگ میں مارا جانا چاہئے۔

غزہ متصل عارضی امریکی بندرگاہ کے آپریشن کی مدت میں توسیع کا امکان

دبئی (ایجنسیاں)

امریکی ساختہ عارضی بندرگاہ کے حوالے سے حکام کا کہنا ہے کہ اس امر کا امکان موجود ہے کہ اس بندرگاہ سے امدادی کارواں کو 31 جولائی کے بعد بھی جاری رکھا جائے۔ امریکی حکام کے مطابق اس عارضی بندرگاہ کا مقصد غزہ میں امدادی سامان کی آئندہ جولائی سے ترسیل تھا لیکن اب اس مدت میں توسیع کی جا سکتی ہے۔ امریکی حکام کے مطابق امکانی طور پر بندرگاہ کیامدادی آپریشنز میں توسیع ایک ماہ کے لیے ہوگی۔ صدر جو بائیڈن نے نے ماہ مارچ میں اس بندرگاہ کی تعمیر کا اعلان کیا تھا جس کا مقصد امریکی غزہ میں امدادی کارواں بحری راستے کے ذریعے کرسکیں کیونکہ اسرائیل نے امدادی سامان کی ترسیل کے تمام زمینی راستے بند کر رکھے تھے جیسا کہ آج بھی امدادی سامان کی ترسیل میں بہت زیادہ رکاوٹیں موجود ہیں۔ اس عارضی بندرگاہ کی تعمیر دماہ میں مکمل کی گئی تھی۔

ابھی چند روز قبل ہی اس نے کام کا آغاز کیا تھا کہ امریکی 'ورلڈ سنٹرل کچن' کی امدادی ٹیم اسرائیلی بمباری سے ہلاک ہوگئی جس کے بعد بندرگاہ سے امدادی کی فراہمی معطل کر دی گئی۔ بعد ازاں اکا دکا رقموں کے ساتھ اس بندرگاہ سے پھر امدادی کارواں کا آغاز ہوا لیکن اس کے ساتھ ہی اسرائیلی فوج کے تصیرات پر آپریشن نے امریکی ساختہ بندرگاہ کے بارے میں وقت شکوک پیدا کر دیے جب سوشل میڈیا پر رنگ برنگی خبریں سامنے آنا شروع ہوگئی کہ اسرائیل نے تصیرات آپریشن میں اس امریکی بندرگاہ کو استعمال کیا ہے۔ تاہم بیناگون نے ان خبروں کی تردید کی۔ اب آپریشن کے دوسرے مہینے کے اختتام پر یہ اطلاع آئی ہے کہ اس بندرگاہ کی مدت کا رشروع میں ہی محدود رکھی گئی تھی جو کہ اکتیس جولائی کو ختم ہونا تھی۔ اس لیے اس میں کم از کم ایک ماہ کی توسیع کر دی جائے گی۔ واضح رہے کہ ستمبر مئی سے آپریشن شروع کرنے والی اس بندرگاہ نے 137 ٹرکوں پر امداد خود منتقل کی تھی ہے۔ لیکن اب پینٹاگون کے حکام کا کہنا ہے کہ موسم گرما کی شدت کے بعد اس بندرگاہ کو استعمال کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔ تاہم بصریرن کے لیے یہ حیران کن بات ہے کہ صرف دو سے تین ماہ کے لیے کالا رمدر نیٹ والی بندرگاہ کو امریکہ نے اتنے اہتمام سے کیوں تیار کیا کیونکہ اس کی تعمیر میں ہی دو ماہ لگ گئے تھے۔

وکی لیکس بانی: امریکہ داخلے پر تاحکم ثانی پابندی

واشنگٹن: (اے ایف پی) امریکہ کے جولین اسانج کی امریکہ داخلہ پر پابندی لگا دی ہے۔ یہ پابندی اس وقت تک کے لیے ہے جب تک انہیں داخلے کی اجازت نہیں مل جاتی ہے۔ امریکی دفتر انصاف نے منگل کے روز کہا ہے کہ آسٹریلیا کے شہری کو امریکی علاقے میں رہا کر دیا گیا اور وہ کیمپرا کے لیے ہوائی جہاز میں سوار ہو گیا ہے۔ امریکی محکمہ انصاف کے جاری کردہ بیان میں وکی لیکس کے بانی کے بارے میں بتایا ہے کہ 'جولین اسانج کو امریکہ آنے سے روک دیا گیا ہے۔ کیونکہ وہ 2010 میں ہزاروں خفیہ امریکی دستاویزات شائع کرنے کے بعد جرائم کی اقوامی تسلیم پر قانونی کارروائی کا سامنا کر رہے ہیں۔

برطانوی وزیر اعظم کی رہائش گاہ سے چار احتجاجی کارکنوں کی گرفتاری

دبئی (ایجنسیاں) برطانوی وزیر اعظم رشی سونک کے گھر میں چار مشکوک افراد کو داخلے کے بعد گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تاہم یہ کہا گیا ہے کہ یہ چاروں افراد وزیر اعظم کے شمالی انگلینڈ والے گھر میں منگل کی سہ پہر داخل ہوئے تھے۔ پولیس حکام کے مطابق ان چاروں مشتبہ افراد کے گھر میں داخل ہونے کے بعد ایک منٹ کے اندر اندر پولیس کی نفری ان تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ چاروں افراد برطانوی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے برطانوی وزیر اعظم کے گھر میں داخل ہوئے تھے۔

ایرانی فوج کو اربوں ڈالر منتقل کرنے والا نیٹ ورک امریکہ میں بلیک لسٹ

دبئی (ایجنسیاں) امریکی محکمہ خزانہ نے منگل کے روز ایرانی فوج کی جانب سے تیل کی آمدنی اور دیگر غیر قانونی آمدنی میں اربوں ڈالر کی منی لانڈرنگ کے لیے استعمال کیے جانے والے وسیع "شیڈو بینکنگ" سسٹم پر نئی پابندیاں عائد کی ہیں۔ محکمہ خزانہ نے اپنی ویب سائٹ پر ایک بیان میں کہا کہ اس نے "تقریباً 50 اداروں اور افراد پر پابندیاں عائد کی ہیں جن میں محکمہ دفاع، ایرانی مسلح افواج اور ایرانی افواج کے زیر استعمال وسیع "شیڈو بینکنگ" نیٹ ورک کی متعدد شاخیں شامل ہیں۔ یہ نیٹ ورک پاسداران انقلاب کو غیر قانونی طور پر بین الاقوامی مالیاتی نظام تک رسائی کے ساتھ اسے 2020 سے اربوں ڈالر کی رقم منتقل کر چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "وزارت دفاع، مسلح افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب بہت زیادہ آمدنی کے حصول کے لیے تجارتی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں، خاص طور پر ایرانی تیل اور پیٹرو کیمیکلز کی فروخت میں ان کا کلیدی حصہ ہے"۔ بیان کے مطابق "ایرانی ایکسچینج دفاتر کے نیٹ ورکس اور ان کے کنٹرول میں کام کرنے والی درجنوں غیر ملکی کمپنیوں نے وزارت دفاع، ایرانی مسلح افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب کو بیرون ملک سے حاصل ہونے والی آمدنی کو چھپانے میں مدد کی۔ وزارت دفاع، ایرانی مسلح افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب کے لیے استعمال کیے جانے والے وسیع "شیڈو بینکنگ" سسٹم پر نئی پابندیاں عائد کی ہیں۔ محکمہ خزانہ نے اپنی ویب سائٹ پر ایک بیان میں کہا کہ اس نے "تقریباً 50 اداروں اور افراد پر پابندیاں عائد کی ہیں جن میں محکمہ دفاع، ایرانی مسلح افواج اور ایرانی افواج کے زیر استعمال وسیع "شیڈو بینکنگ" نیٹ ورک کی متعدد شاخیں شامل ہیں۔ یہ نیٹ ورک پاسداران انقلاب کو غیر قانونی طور پر بین الاقوامی مالیاتی نظام تک رسائی کے ساتھ اسے 2020 سے اربوں ڈالر کی رقم منتقل کر چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "وزارت دفاع، مسلح افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب بہت زیادہ آمدنی کے حصول کے لیے تجارتی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں، خاص طور پر ایرانی تیل اور پیٹرو کیمیکلز کی فروخت میں ان کا کلیدی حصہ ہے"۔ بیان کے مطابق "ایرانی ایکسچینج دفاتر کے نیٹ ورکس اور ان کے کنٹرول میں کام کرنے والی درجنوں غیر ملکی کمپنیوں نے وزارت دفاع، ایرانی مسلح افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب کو بیرون ملک سے حاصل

یمنی حوثیوں نے ایک اور جہاز پر بلیسٹک میزائل سے حملہ کر دیا

دبئی (ایجنسیاں) ایرانی حمایت یافتہ یمنی حوثیوں کے سمندر میں اسرائیلی اور اس کے اتحادیوں کے جہازوں پر حملے جاری ہیں۔ منگل کے روز ایسے ہی ایک حملے کے حوالے سے یمنی حوثیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ 'ایم ایس' سارامی نامی جہاز کو بئیرہ عرب میں حوثیوں نے ایک ریڈ بلسٹک میزائل کے ذریعے گیے گئے حملے کی ذمہ داری باضابطہ قبول کر لی ہے۔ بئیرہ اعمراد خلیج عدن کی اطلاعات کو مشترکہ طور پر مانیٹر کرنے والے ادارے جوائنٹ میری ٹائم انفارمیشن سینٹر نے ایک روز پہلے بیر کے دن اطلاع دی تھی کہ لائبیر یا سے جھنڈے کے حامل ایک جہاز کو بئیرہ عرب میں میزائل سے ٹارگٹ کیا گیا ہے۔ لیکن یہ جہاز اس میزائل سے نشانہ نہیں بن سکا تھا۔ جوائنٹ میری ٹائم انفارمیشن سنٹر کے مطابق ہوسکتا ہے اس جہاز کو اسرائیل کے ساتھ تعلق کی بنیاد پر نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی ہو۔ حوثیوں کے ترجمان یحیٰ سارریہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس جہاز کو میزائل سے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا ہے اور میزائل نشانے پر لگا ہے۔ یہ بھی کہا ہے یہ جہاز اسرائیل سے تعلق رکھتا ہے۔ برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز نے اطلاع دی ہے کہ جہاز پر موجود عملے کے ارکان محفوظ رہے ہیں۔ برطانوی میری ٹائم کے مطابق یہ جہاز یمنی ساحل سے 246 سمندری میل کے فاصلے پر تھا جب اسے نشانہ بنایا گیا اور اگلی بندرگاہ کی طرف جا رہا تھا۔ ایرانی حمایت یافتہ یمنی حوثیوں نے ماہ نومبر 2023 سے ان سمندری راستوں سے گذرنے والے تخصوص جہازوں پر اپنے میزائل اور ڈرون حملوں کی زد میں لے رکھا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ غزہ پر جاری اسرائیلی حملے کے خلاف کارروائیاں کر رہے ہیں اور فلسطین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ایسا کر رہے ہیں۔ اس دوران یمنی حوثی اب تک ان جہازوں پر درجنوں بار میزائل داغ چکے ہیں۔

سعودی مملکت کے برازیل میں شجر کاری میں سعودی ٹیکنالوجی کے استعمال کے معاہدے پر دستخط

ریاض (ایجنسیاں)

سعودی پریس ایجنسی نے منگل کو رپورٹ کیا کہ سعودی مملکت اور برازیل نے برازیل کے شہر جیاتی میں شجر کاری میں سارٹ سعودی ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال کے لیے ایک شراکت داری کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس معاہدے کو مملکت کی وزارت ماحولیات، پانی و زراعت (ایم ای ڈبلیو اے) اور برازیل کی حکومت کا تعاون حاصل ہے۔ اس ماہ کے شروع میں برازیل کے شہر گویانیا میں بی 20 بنگ انٹرپریونیورز لائنس سمٹ میں ایم ای ڈبلیو اے نے شرکت کی جس کے دوران اس معاہدے پر اتفاق کیا گیا تھا۔ اس سمٹ کی میزبانی برازیل کی نیشنل فیڈریشن آف بنگ انٹرپریونیورز نے کی تھی۔ ایس پی اے نے کہا کہ یہ معاہدہ ماحولیات کے تحفظ، پائیدار ترقی کے حصول اور انٹرپریونیورشپ کو فروغ دینے کرنا ہے جو ڈین 2030 کے مطابق پائیدار ترقی کو مضبوط کریں۔ اس شعبے کے متعدد کاروباری پروگراموں اور اس سے منسلک اجرائی ہوئی کمپنیوں نے سمٹ میں وزارت کی شرکت کی نمائندگی کی۔ وزارت کی ریسرچ اینڈ انوویشن ایجنسی کے جنرل ڈیپارٹمنٹ آف انٹرپریونیورشپ کے ڈائریکٹر جنرل علی بن محمد السبحان نے کہا، اس طرح کی بین الاقوامی شرکت ان شعبوں میں کاروباری افراد اور ابھرتی ہوئی کمپنیوں کی حمایت اور انہیں بااختیار بنانے کی غرض سے ایم ای ڈبلیو اے کی کوششوں کی ایک مثال ہے۔ انہوں نے مزید کہا، اس کا مقصد رکن ممالک کے ساتھ مشترکہ تعاون اور مہارت وعلم کے تبادلے کے طریقوں پر گفتگو کرنا، خاص طور پر وزارت کے شعبوں میں اور بالعموم مملکت میں کاروباری نظام کی ترقی کو بڑھانا ہے۔

یہ معاہدہ مملکت اور برازیل کے درمیان علم اور ٹیکنالوجی کے تبادلے اور مہارت کی منتقلی کو فروغ دینے اور مشترک کرنے میں معاون ثابت ہوگا

ثابت ہوگا۔ اس کا مقصد کاربن کے اخراج کو کم کرنے کے لیے ان کی مشترکہ صلاحیت کو بہتر کرنے کے ساتھ ساتھ پائیدار ترقی کو فروغ دینے والے مشترکہ منصوبے تیار اور ان پر عمل کے لیے بین الاقوامی تعاون میں ایک اہم موڑ ہے۔ یہ معاہدہ مملکت اور برازیل کے درمیان علم اور ٹیکنالوجی کے تبادلے اور مہارت کی منتقلی کو فروغ دینے اور مشترک کرنے میں معاون

ٹیکس تجاویز کیخلاف کینیا میں پرتشدد مظاہرے، پارلیمنٹ پر دھاوا

نیروبی (رائٹرز) کینیا میں ٹیکسوں میں اضافے کے خلاف بڑے پیمانے پر ہنگامے پھوٹ پڑے ہیں۔ ہزاروں افراد نے منگل کے روز پارلیمان پر دھاوا بول دیا اور ایوان کو آگ لگا دی۔ قانون سازوں کو بڑی مشکل سے جان بچا کر بھاگنا پڑا۔ انہیں ایک سرنگ کے ذریعہ عمارت سے نکالا گیا۔ تاہم اس سے قبل انہوں نے ٹیکس میں اضافے کی تجویز کو منظوری دے کر دی۔ گذشتہ کئی دہائیوں میں پہلی مرتبہ حکومت کے خلاف عوام کی ایسی شدید تزیین ناراضی دیکھنے کو ملی ہے۔ مشتعل مظاہرین نے ایک گورنر ہاؤس کو بھی آگ لگا دی، جب کہ سپریم کورٹ میں کھڑی گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا۔ کینیا میں بڑھانے کی تجویز دینے والے رکن پارلیمان کی سپر مارکیٹ اور ایک سٹی ہال کو بھی آگ لگا دی گئی۔ پولیس کی فائرنگ میں دس افراد کی ہلاکت کی اطلاع ہے جب کہ پچاس سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ دارالحکومت نیروبی سمیت ملک کے دیگر شہروں میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ پولیس نے مظاہرین پر آنسو گیس کے شیل داغے اور پانی کی توپ چلائی۔ رائٹر کراس کا کہنا ہے کہ کینیا کے گورنر راوں کو بھی آگ لگا دی، جب کہ سپریم کورٹ میں کھڑی گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا۔ یکیں بڑھانے کی تجویز دینے والے رکن پارلیمان کی سپر مارکیٹ اور ایک سٹی ہال کو بھی آگ لگا دی گئی۔ پولیس کی فائرنگ میں دس افراد کی ہلاکت کی اطلاع ہے جب کہ پچاس سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ دارالحکومت نیروبی سمیت ملک کے دیگر شہروں میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ پولیس نے مظاہرین پر آنسو گیس کے شیل داغے اور پانی کی توپ چلائی۔ رائٹر کراس کا کہنا ہے کہ کینیا میں ٹیکس میں اضافے کے خلاف مظاہروں میں ریڈ کراس کی گاڑیوں پر بھی حملے کیے گئے، ہلموں میں اس کا عملہ اور امدادی اہلکار زخمی ہوئے۔

کینیا کی پارلیمنٹ نے مالیاتی ترمیمی بل کو منظوری دے کر منگل کے روز اس پر دستخط کے لیے صدر کو بھیجا تھا۔ اس مالیاتی بل میں آئی ایم ایف اور دیگر قرضوں کا بوجھ کم کرنے کے لیے ٹیکسوں میں 2.7 ارب ڈالر کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس ماہ کے اوائل میں آئی ایم ایف اور کینیا کے درمیان اسٹاف لیول پر ایک معاہدہ ہوا تھا۔ کینیا میں صرف سودی ادائیگی میں ملک کے سالانہ آمدنی کا 37 فیصد خرچ ہو جاتا ہے۔ اپوزیشن جماعتیں احتجاج کی کال دینے والی تحریک موومنٹ نے مالیاتی بل کو غیر مشروط فوری طور پر منظور کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس بل نے حکومت کے خلاف لوگوں کو متحد کر دیا ہے۔ ایک نوجوان خاتون آسکر سانا نے خبر رساں ایجنسی اے پی سے بات کرتے ہوئے کہا، "میں صدر کی باتوں میں آ گئی تھی، اب مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ میں نے انہیں ووٹ کیوں دیا۔"